سوال

(211) یہ جواللہ پاک نے پارہ دس کے چودھویں رکوع میں فرمایا ہے الخ۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

یہ جو اللہ پاک نے پارہ دس کے چودھویں رکوع میں فرمایا ہے، کس کو فرمایا ہے، یعنی اللہ کی طرف سے یہ فرض کس پر ہے، حاکم پر فرض ہے، یا امام وقت پر یا ہر زکوۃ دینے والے پر، زید کہتا ہے، زکوۃ دینے والے پر، عمرو کہتا ہے، زید جھوٹا ہے، رسول اللہ ﷺ خود تقسیم کیا کرتے تھے، جیسے اس آیت سے پہلے تیرھویں رکوع میں فرماتا ہے اپنے نبی ﷺ سے: وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِن لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ اس سے معلوم ہوا کہ نبی ﷺ خود تقسیم کیا کرتے تھے، اسی طرح امام وقت حاکم اسلام اپنے نبی ﷺ کی سنت پر عمل کرے اپنے ہاتھ سے تقسیم کرے یا اپنے ماتحت کے امیر کو حکم کرکے تقسیم کرائے، جیسے مشکوۃ میں ہے، معاذ رضی اللہ عنہ کو فرمایا یمن کو رخصت کرتے وقت ((خذ من اغنیا فھم وتود علی فقرائھم)) اب ان میں زید کی دلیل ٹھیک ہے یا عمرو کی، یعنی زید حق پر ہے یا عمرو، جواب موافق قرآن و حدیث کے عنائت ہو اللہ پاک جزاء دے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عمرو حق پر ہے، رسول اللہ ﷺ خود تقسیم کرتے تھے، امام نائب رسول ہے، لہٰذا امام تقسیم کرے گا، یا اس کی اجازت سے تقسیم کی جائے گی۔ (صحیفہ اہل حدیث دہلی بابت ماہ رمضان ۱۳۴۳ھ جلد ۴ نمبر ۹) (فتاویٰ ستاریہ جلد نمبر ۱ ص ۶۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 311-312

محدث فتویٰ